© rasailojaraid.com

لمحات نقوش زندگی کے نام زیب قرطاس کر کے شائقین کتاب کو اپنی زندگی کی تجربات کا مشاہدہ کرایا۔ نقوش زندگی حضرت کی یادوں کا ایک ایسا قیمتی مرقع ہے جس میں ایک طرف ایسے انسان کی با مقصد شخصی علمی اور تحریکی زندگی کی اہم ترین جھلکیاں دیکھی جاسکتی ہیں، جس نے عنفوان شباب ہی میں اپنے کو ایک پاکیزہ نصب العین کے لئے وقف کردیا تھا دوسری طرف خود اس کی اپنی زندگی کی داستان کا ایک نمونہ بھی ان سطور اور بین السطور سے ابھرتا ہے۔ اس خودنوشت حیات میں آپ کو سب کچھ مل جائے گا۔ مولانا مدظلہ نے اپنی زندگی کے تجربات کی تجوریوں کو بڑی خوبصورت تحریر میں جمع کردیا جو امت مسلمہ مرحومہ کی موجودہ صورتحال میں نافع اور کارآمد اور نسلِ نو کی رہنمائی کا ذریعہ بن سکتا ہے۔ بہر تقدیر نقوش زندگی حضرت کی سوانحی حیات پر مشتمل ایک حسین گلدستہ ہے، جسے عصر حاضر کے نامور محقق مولانا عبدالقیوم حقانی صاحب نے اپنے ادارہ القاسم اکیڈمی سے شائع کر کے قارئین کتاب پر عظیم احسان فرمایا۔ کتاب کی قیمت درج نہیں۔ ۲۶۴ صفحات پر مشتمل یہ کتاب القاسم اکیڈمی جامعہ ابوہریرہ خالق آباد نوشہرہ سے دستیاب ہے۔............ (مولانا محمد اسلام حقانی)

● امام شاہ ولی اللہ کا معاشی نظریہ .... ڈاکٹر حسین محمد قریشی

عام طور پر انسان مدنی الطبع ہے انفرادیت کی بجائے اجتماعیت کے تصور کو لئے ہوا ہے اور اجتماعیت کی زندگی کو پسند کرتا ہے۔ جس کے نتیجے میں اجتماعی ضروریات بھی پیش آتی ہیں کیونکہ کوئی انسان، ادارہ اور ملک اپنے ضروریات خود پوری نہیں کرسکتیں اور نہ ہی کوئی انسان، ادارہ اور ملک اپنی ضروریات میں خود کفیل ہوسکتا ہے بلکہ ہر انسان دوسرے انسان، ہر ادارہ دوسرے ادارے، ہر ملک دوسرے ملک کی اجتماعی زندگی میں محتاج ہوتا ہے۔ لیکن اس اجتماعیت کے نتیجہ میں ایک ایسا طبقہ بھی پیدا ہوجاتا ہے جو سرمایہ پر کبھی سود، کبھی اجارہ داری کے ذریعے اس کے طبعی بہاؤ پر اثر انداز ہو کر غریبوں کے حقوق کا استحصال کرتے ہیں نتیجتاً معاشرہ میں عدل، انصاف، امن، روزگار کے مواقع وغیرہ ختم ہو کر اس کی جگہ جبر، ظلم، بدامنی، لوٹ کھسوٹ اور بے روزگاری پھیل جاتی ہے اور معاشرہ ایک بھیانک رُخ اختیار کر کے دنیا میں جہنم کا نمونہ بن جاتا ہے۔ سرمایہ کی فطری بہاؤ کو بچانے کیلئے شاہ ولی اللہؒ محدث دہلوی نے اپنی تعلیمات میں گاہے بگاہے مثالی نظام معاش کا ذکر اپنے مخصوص اصطلاح ''ارتفاقات'' کے عنوان سے اپنی کتاب حجۃ اللہ البالغہ میں بیان کیا ہے۔ ہمارے ممدوح ڈاکٹر حسین قریشی صاحب نے ان ہی ارتفاقات کو جمع کر کے عصر حاضر میں اسکی افادیت کو خوب اجاگر کر کے بیان کیا ہے۔ جس پر مؤلف کتاب قابل صد تحسین ہے۔ ڈاکٹر صاحب کی شاہ ولی اللہ کی تعلیمات پر گہری نظر ہے۔ اس سے پہلے بھی ممدوح جناب ڈاکٹر حسین قریشی صاحب شاہ ولی اللہؒ کی تعلیمات پر کئی کتابیں اور مقالات شائع کراچکے ہیں بہرحال یہ کتاب شاہ ولی اللہ کی تعلیمات میں ایک وقیع اضافہ ہے۔ ڈاکٹر موصوف نے اس کتاب میں شاہ ولی اللہؒ کے معاشی افکار پر سیر حاصل بحث فرمائی ہے اور موضوع کے کسی پہلو کو تشنہ نہیں رہنے دیا ہے۔ کاغذ بھی بہترین اور کتابت بھی۔ ۲۱۰ صفحات کی یہ خوبصورت مجلد کتاب، پورب اکادمی اسلام آباد سے منگوائی جاسکتی ہے۔ قیمت: 325 روپے۔ 0512317092 (مولانا منفعت احمد)

© rasailojaraid.com